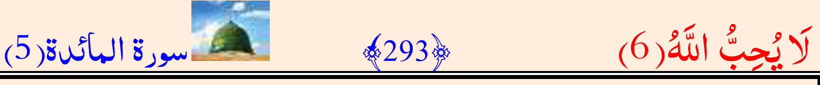


104



آیات نمبر 51 تا 60 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ منافقین یہود و نصاریٰ سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ اگر وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں جیت گئے تو کیا ہو گا۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر وہ مرتد ہونا چاہیں تو ہو جائیں، اللہ کو کوئی پرواہ نہیں۔ اللہ اپنے دین کے لئے ایسے لوگوں کو کھڑا کرے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہو گا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے۔ اہل ایمان کو تنبیہ کہ ان یہود کو دوست مت بناؤ جو اپنی مجالس میں اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اے ایمان والو! تم یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اور تم میں سے جو شخص ان کے ساتھ دوستی کرے گا تو یقیناً اس کا شمار ان ہی کے ساتھ ہو گا، بے شک اللہ تعالیٰ ظالم اور نافرمان لوگوں کو ہدایت و راہنمائی نہیں فرماتا فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ آپ ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ تو وہ وقت دور نہیں جب اللہ مسلمانوں کو فیصلہ کن فتح دیدے یا کوئی اور نشانی ظاہر کر دے تو یہ منافق لوگ ان باتوں پر نادم ہو کر رہ جائیں جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی تھیں وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اور اس وقت مسلمان یہ



کہیں گے کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی بڑی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ہمارے ساتھ ہیں، ان منافقین کے سارے اعمال ضائع ہو گئے، اور وہ سراسر نقصان اٹھانے والے ہو گئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ

اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو بہت جلد اللہ ان کی جگہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا جن سے وہ خود بھی محبت فرماتا ہو گا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ مسلمانوں پر مہربان اور کافروں کے مقابلہ میں سخت ہوں گے وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾

یہ اللہ کا فضل ہے کہ یہ خوبیاں وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا صاحب وسعت اور سب جاننے والا ہے

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

اے مسلمانوں! تمہارا دوست و مددگار تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ اللہ کے حضور میں عاجزی سے جھکنے والے ہیں

وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور اہل ایمان کو دوست بنائے گا تو وہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ ہی کی جماعت غالب رہے گی

رکوع [۸] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ اے مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی
کھیل بنایا ہوا ہے خواہ وہ ان میں سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی یا کفار میں سے
ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم واقعی مومن ہو وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے
ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں، دراصل یہ بالکل بے عقل لوگ ہیں قُلْ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے
صرف اس لئے دشمنی کر رہے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور جو کچھ ہماری جانب نازل کیا
گیا ہے اور جو کچھ اس سے پہلے اتارا گیا تھا اس سب پر ایمان لے آئے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر
لوگ نافرمان ہیں قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ ان سے کہو کہ
کیا میں تمہیں ان لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں جن کا انجام اللہ کے یہاں اس سے کہیں زیادہ برا
ہے؟ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ
الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ وہ لوگ جن پر اللہ کی
لعنت ہوئی، اور ان پر اس کا غضب نازل ہوا اور پھر ان میں سے کچھ کو اس نے بندر بنا دیا اور کچھ کو
خنزیر، اور جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی وہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور
سیدھی راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں

